میر محمد کتب خانہ
آرام باغ کراچی

اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون

الحمد للہ والمنة کہ کتاب ہدایت نصاب بایہ توفیق ازعان وایقان اسم بامسمی موسوم بہ

شرح فقہ اکبر

موسوم بہ

تعلیم الایمان

مترجمہ عالم اکمل فاضل افضل ماہر مؤرخ علامۂ ایمان جناب مولوی نجم الغنی خان صاحب رامپوری

میر محمد کتب خانہ

آرام باغ کراچی

ٹوکری میں پھینک دینے کے قابل سمجھتے ہیں تو یہ ان کی بدنصیبی ہے کیونکہ جن صحابہ سے ہم کو رسول اللہ کے اقوال پہونچے ہیں انھیں کے ذریعہ سے قرآن ملاہے اور مولوی صاحب کے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ آدم جنون کے خلیفہ ہیں اور یہ کہ جن آدم سے پیشتر عرصہ دراز سے اس زمین پر آباد چلے آتے تھے اس بات کا ثبوت نہیں ہو سکتا کہ آدم جنون کے خلیفہ ہیں خلیفہ کے جو معنے اہل اسلام نے لیے ہیں وہ مولوی چکڑالوی صاحب کو تسلیم کرانا سخت مشکل ہے کیونکہ وہ احادیث رسول کو متروک کر چکے ہیں اور موجودہ نماز کو کفر قرار دیتے ہیں پھر اگر وہ آدم کو خلیفہ اللہ کہنے کو کفر کہتے ہیں تو تعجب نکرنا چاہیے معدودے چند اہل قرآن صرف صحیح نماز پڑھتے ہیں اُن کے سوا آج تک کسی نے صحیح نماز نہیں پڑھی اگر غور کیا جاے تو اس امر سے جناب الٰہی کی طرف ایک قسم کا عیب منسوب ہوتا ہے اس لئے کہ اُس نے خاتم الانبیا کے ساتھ ہی ساتھ مولوی صاحب کو بھی عالم وجود میں کیون نہیں بھیجا تاکہ وہ صحیح نماز لوگون کو بتا دیتے اور تیرہ سو برس تک جو مسلمان غلط نماز پڑھکر کافر ہوتے رہے اس سے محفوظ رہتے اور نبی کی تعلیم جو آج تک بیکار رہی ہے بیکار نہ جاتی۔

مولوی چکڑالوی کے نزدیک موجودہ نماز کفر ہے

ایک حدیث جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جسکو بعض کتابوں میں انکے والد ماجد علیہ السلام کا قول بتایا ہے کہ آدم سے پیشتر جو ہمارے باپ ہیں ہزار ہزار آدم گذرے ہیں اور شیخ محی الدین ابن عربی کہتے ہین کہ ہفتہ ربانی کے بعد کہ سات ہزار برس کی مقدار ہے اور سیارات سبعہ کے دور سلطنت کی مدت ہے ایک آدم کی نسل منقطع ہو کر دوسرا آدم پیدا ہوا اور یہ بات حدوث عالم کے منافی نہیں ہے بہر صورت افراد انسانی کا سلسلہ کسی ایسے شخص کیطرف منتھی ضرور ہوگا جو نوع انسانی مین سب سے اول ہے شیخ محی الدین نے فتوحات مکیہ مین ایک حدیث نقل کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا ہے ان اللہ خلق مأة الف آدم یعنی اللہ نے ایک لاکھ آدم پیدا کئے ہین شیخ مرحوم نے ایک حکایت اسی مین لکھی ہے کہ ایک وقت اثنائے طواف خانہ کعبہ مین مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میرے ہمراہ کچھ لوگ طواف کر رہے ہین اور مین ان کے حالات سے واقف نہ تھا اور ان مین سے ایک نے دو بیتین عربی کی پڑھین جن مین سے ایک یہ ہے۔ ھ

ان آدم سے پیشتر ہزار ہا آدم گذرے ہین

	لقد طفنا کما طفتم سنینا		بھذا البیت طرا اجمعینا	

یعنے تحقیق ہم سب نے طواف کیا ہے جیسا کہ تم نے طواف کیا ہے اس مکان کا برسون جب یہ بیت مین نے سنی تو مجھے خیال ہوا کہ یہ ابدان عالم مثال کے ہین اور اسی وقت ان مین سے ایک نے میری طرف دیکھ کر کہا کہ مین تیرے اجداد مین سے ہون مینے اُس سے پوچھا کہ آپکے انتقال کو کتنے سال ہوے کہا کہ چالیس ہزار برس سے زیادہ عرصہ گذرا مینے متعجب ہوکر کہا کہ ابتدائے پیدائش ابوالبشر آدم سے اس وقت تک تو کل سات ہزار برس ہوے ہین اُس نے کہا کہ تو کس آدم کا ذکر کرتا ہے یہ وہ آدم ہے کہ اول دورہ ہفت ہزار سالہ مین پیدا ہوا ہے شیخ فرماتے ہین کہ اس وقت مجھے آنحضرت کی وہ حدیث یاد آئی جسمین آپنے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا کیے ہین اس حدیث سے اُس قول کی بخوبی تائید ہوتی ہے شیخ نے اس باب مین جو اپنی راے لکھی ہے وہ راقم الحروف نے تذکرۃ السلوک مین بیان کی ہے۔ شیخ الرئیس نے شفا مین لکھا ہے کہ نفوس انسان بلکہ تمام جانداراایک زمانہ دراز کے بعد کسی طوفان عام کی وجہ سے تمام اور ختم ہو جاتے ہین پھر اس کے بعد انسان بلا مان باپ کے پیدا ہوتا ہے اور اس کو ایسے خاصے عطا کیے جاتے ہین جن کی مدد سے وہ ایسے صنائع و بدائع کی اختراع پر بخوبی قادر ہوتا ہے جن کی طرف نوع انسانی محتاج ہوتی ہے۔ اور شمس الدین شہر زوری نے کتاب ثمرۃ الشجرۃ الالھیہ مین اس انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت ذکر کی ہے اور بیان کیا ہے حضرت آدم جو ابوالبشر کہلاتے ہین جن کی طرف نوع انسانی منسوب ہے بغیر ماں باپ کے پیدا نہین ہوئے ہین اُن کے ماں باپ بالضرور تھے اور وہ آدم جو بے ماں باپ کے پیدا ہوا ہے وہ ان سے بہت سے دورات سابق ہے انتہے۔ شارع نے جن آدم کو ابوالبشر بتایا ہے اُن کی نسبت یہ کہنا کہ یہ وہ آدم نہین جو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوے نہ کسی دلیل نقلی سے ثابت ہے اور نہ اس مطلب پر کوئی دلیل عقلی قطعی قائم ہے اس لیے یہ راے قابل اعتبار نہین اور خبر شارع کے صادق ہونے مین بوجہ ثبوت عصمت کے ذرا شبہ نہین تمام حکماے مشائین کا عقیدہ ہے کہ عالم قدیم ہے اور اس مین جس قدر انواع ہین وہ بھی سب قدیم ہین چنانچہ نوع انسانی بھی قدیم ہے ان کے نزدیک یہ بات کہ ابتدا نوع

شفا مین شیخ الرئیس کا قول

آدم ابوالبشر کے ماں باپ تھے